جانور کے عیوب

قربانی کا جانور درجِ ذیل عیوب ونقائص سے سالم ہونا چاہیے :

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

أربع لا تجوز فی ال أضاحی : العوراء بین عورہا، والمریضۃ بین مرضہا، والعرجاء بین ظلعہا، والکبیر التی لا تنقی ۔

''چار قسم کے جانوروں کی قربانی کرنا جائز نہیں : (۱) کانا جانور، جس کا کاناپن ظاہر ہو، (۲) بیمار جانور، جس کی بیماری ظاہر ہو، (۳) لنگڑا جانور، جس کا لنگڑاپن ظاہر ہو اور (٤) شکستہ ولاغر جانور، جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔'' (مسند احمد ٤/ ٨٤، سنن ابی داؤد : ٢٨٠٢، سنن النسائی : ٤٣٧٤، جامع ترمذی : ١٤٩٧، سنن ابن ماجہ : ٣١٤٤، وسندہ صحیح)

اس حدیث کو امامِ ترمذی، امام ابنِ خزیمہ (٢٩١٢)، امام ابنِ حبان (٥٩١٩،٥٩٢٢)، امام ابن الجارؤد (٤٨١) اور امامِ حاکم (١/ ٤٦٧۔٤٦٨) نے ''صحیح'' کہا ہے، حافظ ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

جانور خریدنے کے بعد ان عیوب میں سے کوئی عیب پیدا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ۔

سیدنا عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں :

ان کان أصابہا بعد ما اشتریتموہا فامضوہا وان کان أصابہا قبل أن تشتروہا فأبدلوہا

''اگر خریدنے کے بعد عیب پیدا ہو تو قربانی کر دؤ، لیکن اگر عیب پہلے سے موجود ہو تو اسے بدل لو۔''

(السنن الکبری للبیہقی: ۹/ ۲۸۹، ؤسندہ صحیح)

امامِ زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اذا اشتری رجل أضحیۃ فمرضت عندہ أؤعرض لہا مرض فہی جائزۃ۔

''جب آدمی قربانی کا جانور خرید لے، پھر بعد میں ؤہ بیمار ہو جائے تو اس کی قربانی جائز ہے۔''

(مصنف عبدالرزاق: ٤/ ٣٨٦، ح: ٨١٦١، ؤسندہ صحیح)

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ ؤسلم نے (قربانی کے) جانور کی آنکھیں اؤر کان بغور دیکھنے کا حکم دیا۔

(مسند الامام احمد: ١/ ١٠٥، سنن النسائی: ٧/ ٢١٣، ح: ٤٣٨١، سنن ترمذی: ١٥٠٣، سنن ابن ماجہ: ٣١٤٣، ؤسندہ حسن)

اس کو امام ترمذی نے ''حسن صحیح'' اؤر امام ابنِ خزیمہ (٢٩١٤) اؤر امام حاکم نے ''صحیح'' کہا ہے۔

یہ حکم ؤاجبی نہیں، بلکہ ندب ؤارشاد پر محمول ہے۔

نیز سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبیء اکرم صلی اللہ علیہ ؤسلم نے کان کٹے ہوئے اؤر سینگ ٹوٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔

(سنن ابی داؤد: ٢٨٠٥، سنن نسائی: ٤٣٨٢، سنن ترمذی: ١٥٠٣، سنن ابن ماجہ: ٣١٤٥،

ؤسندہ حسن)

امامِ ترمذی نے اس کو'' حسن صحیح ''کہا ہے ، نسائی ؤغیرہ میں شعبہ نے قتادہ سے بیان کیا ہے ۔

یاد رہے کہ یہ نہی تحریمی نہیں ، بلکہ تنزیہی ہے ، کان اؤر سینگوں میں تھوڑا بہت نقص مضر نہیں ۔

تنبیہ:

قربانی کے جانور کا خصی ہونا عیب نہیں ہے ،نبی ء اکرم صلی اللہ علیہ ؤسلم نے خود دؤ خصی مینڈھوں کی قربانی کی ہے ۔ (مسند الامام احمد : ۳/ ۳۷۵، سنن ابی داؤد : ۲۷۹۵، سنن ابن ماجہ : ۳۱۲۱، ؤسندہ حسن)

امام ابنِ خزیمہ (۲۸۹۹) نے اس حدیث کو'' صحیح''کہا ہے ، ابنِ اسحاق نے سماع کی تصریح کر رکھی ہے اؤر ابنِ خزیمہ نے راؤی ابو عیاش کی توثیق کی ہے ، ایک جماعت نے اس سے رؤایت کی ہے ۔

پیدائشی طور پر سینگوں کا نہ اگنا قطعی طور پر عیب نہیں ۔